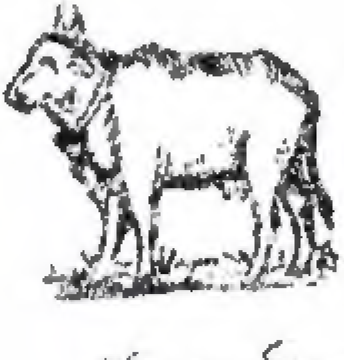
دیس کی اُنّتی

اپنی اُنّتی میں دیس کی اور دیس کی اُنّتی میں اپنی اُنّتی ہے

ہمارے بھارت کی اُنّتی زمین اور جانوروں کے اچھے رکھ رکھاؤ اور دیکھ بھال ہی سے ہو سکتی ہے۔ لیکن اچھی نسل کے جانوروں کی پہچان، خریداری، پرورش اور بیماری کا علاج کرنا اور زمین کی پیداوار بڑھانا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ ہر کام کے کچھ گُر ہوتے ہیں جن سے اس میں کامیابی ہوتی ہے۔ اس کتاب میں آپ کو یہی گُر کی باتیں ملیں گی۔ اس کو جگو کر رکھیے تاکہ ضرورت پر کام دے سکے۔

مؤلف

ایم۔ این۔ خیالی قاضی پورہ بہرائچ





شائع کردہ

سیّد علی بانی میلہ مویشیان۔ ٹونڑی گنج کوتوالی بہرائچ

حصّہ ۱۔ کاشتکاری

(الف) کھادیں اور اُن کا استعمال

کھادیں اصل میں دو طرح کی ہوتی ہیں :۔

۱۔ دیسی کھاد۔ اس میں گوبر، پیشاب، مَیلا، کمپوسٹ یعنی راکھ، کوڑا کرکٹ وغیرہ کھلی شیرہ اور ہری پتّی، سنئی بے حیا، ڈھینچا، جل کُمبی وغیرہ شامل ہیں۔

۲۔ دوائی کھاد۔ اس میں نائٹروجنی فاسفورسی پٹاشی اور کیلسی کھادیں شامل ہیں جو چونا، ہڈی کا چورا وغیرہ سے حاصل کیجا سکتی ہیں۔ اور تیار کھادیں حسب ذیل ناموں سے بلاک کے ذریعے مل سکتی ہیں۔

امونیم سلفیٹ۔ یہ بھورے رنگ کی ہوتی ہے اس کو بیسک سلیگ پٹاسیم کارب یا چونے کے ساتھ نہ ملائیں کیونکہ اس سے امونیم اُڑ جاتا ہے اسکو فی ایکڑ بیس کلو ڈالیں اس کا اثر ہفتہ بھر کے بعد ہوتا ہے۔ اسے کھڑی فصل میں بھربھری سوکھی مٹی میں ملا کر ڈالیں۔

سپر فاسفیٹ۔ یہ بھورے رنگ کا سفوف ہے۔ زیادہ پڑا رہنے سے خراب ہو جاتا ہے اس کا استعمال جڑوں کے پاس ہی کرنا چاہئے۔ فی ایکڑ پچاس کلو بوائی سے پہلے کھیت میں چھڑک کر مٹی میں ملا دیں یا بوتے وقت کونڑ میں ڈالتے جائیں۔

(ب) فصلوں کا بچاؤ

۱۔ کیڑے مکوڑوں سے فصلوں کے بچاؤ کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کریں۔

ٹڈی، گاندھی، سنگھاڑے کا کیڑا، نیبو کی تتلی اور دیمک کیلئے گیمکسین ڈی 25۔ یا کسی ٹی دل 805 یا کلورو ڈیکس۔ بیگن، آلو کا جھاجھا، گوجیا لوکی کے لال کیڑوں کے لئے گیوسرال 405۔ یا اے او آئی

۲۔ جانوروں سے فصلوں کے بچاؤ کے لئے حسبِ ذیل تدبیریں کریں :۔

چوہوں کیلئے سائی نیگ یا گیس کی دھونی بلوں میں دیں۔ اور سائنوگیس یا بیریم کاربونیٹ یا زنک فاسفائڈ یا سفید سنکھیا وغیرہ آٹے میں ملا کر چارہ ڈالیں۔

لومڑی گیدڑ وغیرہ کیلئے بارود کے پٹاخے رات کو کسی کسی وقت چھوڑ دیا کریں یا کھیت میں بانس گاڑ کر اس میں پیپا لٹکا دیں اور رات کو لمبی ڈوری سے پھٹ پھٹا دیا کریں۔

۳۔ ہوا پانی اولے پالے سے بچاؤ :۔

اس کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ فصل پورب پچھم قطار میں بویا کریں جس سے ہوا وغیرہ کا اثر پورے کھیت پر نہ پڑے اور بہت کچھ فصل تباہی سے بچ جائے۔

۴۔ گھانس پھونس سے بچاؤ :۔

بذریعہ گوڑائی	بذریعہ جوتائی	بذریعہ نکائی
بن پیازا ، ہرن کھری ، لمسنیا دودھی چھوٹی ، دوب ، مٹری ، اکرا ، متمنا ، بتھوا ، لٹ جیرا ، جھربیری ، راڑ کس بھر بھنڈا پنوار ، کسونجی ، سروالی	موتھا ، دودھی بڑی ، بسیرڑی سروالی ، جوانسا ، دوب تپتیا سفید و پیلی بیلنجی و گوکھرو	بن پیازا ، مٹری ، اکرا ، ڈونڑا ، متمنا ، بتھوا

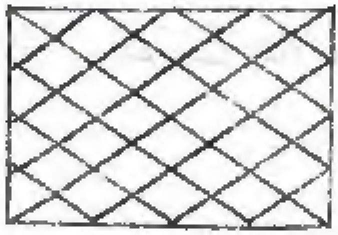
حصہ ۲۔ باغبانی

(الف) باغ کی مٹی کا چناؤ

آم	کیلئے	مضبوط دومٹ	نیبو ، پپیتہ	کیلئے	ہلکی دومٹ
امرود	"	ہلدی یا ہلکی	"	کیلہ	"	گہری اپجاؤ
کٹھل	"	اپجاؤ			
سنترہ نارنگی شریفہ لیچی	کیلئے	ہلکی چونے دار	"		

(ب) چمن بندی

ویسے تو باغ لگانے کے کئی طریقے ہیں مگر چھ پہلو طریقے سے چمن بندی کرنے میں کم زمین میں زیادہ پیڑ لگ سکتے ہیں جس کا نقشہ یہ ہے۔



درختوں کا باہمی فاصلہ یہ ہونا چاہئے۔ آم کٹھل ۲۰ ہاتھ، لیچی، بیر ۱۸ ہاتھ، امرود ۱۲ ہاتھ نیبو سنترہ، انار، انجیر ۱۵ ہاتھ، کیلا پپیتہ ۵ ہاتھ

(ج) قلم لگانا

قلم لگانے کے کئی طریقے ہیں:- ۱۔ دابہ قلم۔ انگور، انجیر، سبھری، سیب، ناشپاتی وغیرہ کی لگتی ہے۔ اس میں پیڑ کی ٹہنی کو مٹی میں اس طرح دبائیں کہ اگلا حصہ کھلا رہے۔ ۲۔ انشا قلم۔ لیچی، نیبو، لوکاٹ وغیرہ کی لگتی ہے۔ اس میں پیڑ کی ایک سال پرانی ٹہنی لیکر ایک پتی کی گٹھی کے نیچے دو تین انگل چھلکا چاروں طرف سے نکال دیں اور چھلے حصے پر کھاد ملی مٹی تھوپ کر ستلی سے کس دیں اور روزانہ تر رکھیں اور دو تین ہفتہ بعد اس سے نیچے ٹہنی کاٹ کر الگ کر لیں۔ ۳۔ پیوند قلم۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک جسمانی پیوند دوسرے زبانی پیوند۔ جسمانی پیوند کا یہ طریقہ ہے کہ بیجو پودھے کا دو سال پرانا تنہ لیکر اس کو چار انگل لمبائی میں ایک طرف چھیلیں پھر اچھے قسم کے پیڑ کی دو سال پرانی ٹہنی کو جو گملے کے پودھے کے تنے کے برابر موٹی ہو لیکر اسی قدر چھیلیں پھر دونوں چھلی ٹہنیوں کو ملا کر ستلی سے کس دیں اوپر سے قلمی مٹی یا موم لگا دیں اور دو ماہ بعد پودھا کا اوپری اور پیڑ کا بندھن سے نچلا سرا تھوڑا تھوڑا کر کے کئی دنوں میں کاٹیں اور اس قلم کو ایک سال گملے میں رہنے دیں یہ جسمانی پیوند قلم آم لنگڑہ، سفیدہ، دسہری وغیرہ کی لگتی ہے۔ زبانی پیوند کیلئے گملے کے پودھے اور اچھے پیڑ کی شاخوں کو چاقو سے چیر کر زبان کی طرح کھانچا بنا کر ایک دوسرے میں کھانچہ زبان بٹھا کر ستلی سے کس دیں دو ماہ بعد جوڑ بیٹھ جانے پر گملے پودھے کو جوڑ سے اوپر اور اچھے پیڑ کو جوڑ سے نیچے تھوڑا تھوڑا کر کے کئی دنوں میں کاٹ کر گملے کی قلم کو سال بھر بعد تھالے میں جمائیں۔

۴۔ چشمہ قلم۔ گلاب نیبو سنترہ وغیرہ کی لگتی ہے۔ اس میں ایک سال کا بیجو پودھا لیکر اس کی موٹی ٹہنی میں پتی کی جڑ پر جہاں آنکھ بنی ہوتی ہے اس سے ایک ایک انگل اوپر نیچے چاقو سے گولائی میں چیر اچھلکے پر چیرے کر چیرے کے بیچ سے نیچے کو تین انگل کا ایک چیرا اور دیں دونوں چیروں کے بیچ کا چھلکا ایک پیڑ سے لیکر اتنا ہی چھلکا اتارے ہوئے دوسرے پیڑ کی ٹہنی میں کھلی جگہ پر بٹھا کر سُتلی سے کس دیں دو ہفتہ بعد بندھن سے اوپر ٹہنی کاٹ دیں اس طرح ایک پیڑ میں کئی رنگ کے پھول نکالے جا سکتے ہیں۔

(د) اچھے پھل اتارنا اور محفوظ کرنا

معمولی پھل کو اچھا کرنے اور پھلنا بڑھانے کیلئے پیڑ کی کٹائی چھنٹائی ہر سال موقع موقع سے کرتے رہیں قلم اتارنے سے بھی پھل کا وزن اور مزہ عمدہ ہو جاتا ہے۔ اگر پھل کھٹا ہو گیا ہو تو اس کے تھالے میں چونے کا پانی کھود کر ڈالا کریں مٹھاس آجائیگی۔

حصّہ ۳۔ گلّہ بانی

(الف) پالنے کے مقصد کے لحاظ سے جانوروں کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ کھیتی کے جانور بیل بھینسا۔ ۲۔ غذا کے جانور گائے بھینس بکری بھیڑ مرغی بطخ وغیرہ

۳۔ سواری و ڈھلائی کے جانور گھوڑا خچر گدھا اونٹ، بیل وغیرہ

۴۔ متفرق فائدے کیلئے مذکورہ جانوروں کی کھال، بال، سینگ ہڈی وغیرہ خاصکر اون بھیڑوں سے اور پشمینہ چیگ کشمیری بکری سے حاصل ہوتا ہے۔

(ب) جانوروں کی پہچان:۔

۱۔ نسل و اچھائی کی پہچانیں:۔

اچھی گائے

• ساھی وال گائے۔ رنگ لال یا بادامی سینگ چھوٹے اور نیچے جھکے، قد سندھی سے بڑا ہریانہ سے چھوٹا۔ دودھ کا اوسط ۵-۶ سیر روزانہ۔

• سندھی گائے۔ قد چھوٹا رنگ لال دودھ کا اوسط ۴-۵ سیر روزانہ۔

• ہریانہ گائے۔ تھوتھن و گردن کالی اس کے بیل کھیتی و گاڑی و سینچائی کے لئے اچھے ہوتے ہیں۔ دودھ کا اوسط کافی۔

• دودھاری گائے کی عام پہچان یہ ہے۔ کندھے سے پونچھ تک لمبائی کافی۔ پیٹ کا گھیر بڑا۔ کھال ملائم نسیں ابھری ہوئی بڑا او سڈول تھن چوڑے جھال پتلی گائے کو سامنے بغل اور اوپر سے دیکھنے میں بدن تکونا یچر سا معلوم ہو۔

اچھی بھینس

۱ مُرّا بھینس کا قد بڑا بدن گٹھیلا پاؤں چھوٹے اور موٹے، رنگ گہرا کالا سینگ مڑے ہوئے اور دودھ کا اوسط دس سیر روزانہ۔

۲ جعفرآبادی بھینس کا قد بہت بڑا اور بھاری بھرکم، سینگ گردن کے گرد مڑے، دودھ کا اوسط آٹھ سیر روزانہ۔

اچھے بیل

بدن گٹھیلا، کان اینٹھے، ماتھا اٹھا ہوا، منہ گول، کھال و بال نرم، کندھا نیلا، کھر کالا، جھالر کراری، آنکھ چمکیلی، پونچھ پتلی و چھوٹی۔

اچھے گھوڑے خچّر

بدن سڈول ہاتھ پاؤں مضبوط۔ گردن بھری ہوئی، ایڑھ مضبوط و چوڑی ایسی کہ تنگی بیٹھ پر سواری سے تکلیف نہ دے اور بوجھ لادنے سے جانور کو تکلیف نہ ہو، دمیں نرم چمکیلے اور برابر، ایال و دُم گھنیری۔

اچھی بکری

۱۔ جمنا پاری بکری بڑے قد اور بڑے ڈیل کی ہوتی ہے، ماتھا اونچا سینگ سیدھے نیچے کو جھکے کان بڑے دودھ کا اوسط ۲۔۳ سیر تک روزانہ

۲۔ بربری بکری۔ قد چھوٹا، رنگ سفید یا بھورا کان چھوٹے، پچھلا حصہ بھاری۔

۳۔ چیگ بکری۔ یہ کشمیر تبت یا پہاڑی علاقوں میں ہوتی ہے اسکے لمبے بالوں کے نیچے ملائم بال ہوتے ہیں جس کے پشمینے سے دوشالے بنتے ہیں۔

اچھی بھیڑ

بھیڑ کی اچھائی اُون کے لحاظ سے دیکھی جاتی ہے۔

۱۔ گدّی بھیڑ۔ یہ جموں کی ہے، کان و پونچھ چھوٹی رنگ سفید۔ اُون ۸۔۱۰ انگل لمبا اور سال میں دو بار اترتا ہے۔ دھاری وال کان پور میں اسکی کھپت زیادہ ہے۔

۲۔ گس بچ اور دُھری یہ کشمیر اور کیبوٹ کی بھیڑ ہے۔ اس سے اُون اچھا حاصل ہوتا ہے۔
۳۔ کاٹھیاواڑی۔ اس کا رُواں مہین اور چمکیلا ہوتا ہے اور کافی اترتا ہے۔
۴۔ حصاری۔ ڈیل بڑا۔ اس کا رواں بڑھیا اور لمبے ریشے کا ہوتا ہے۔

(ج) جانوروں کی عمر کی پرکھ

جانوروں کی عمر کی پہچان چار طرح سے ہوتی ہے۔
۱۔ دانتوں سے، ۲۔ کھر سے، ۳۔ سینگ سے، ۴۔ حلیہ سے

۱۔ پیدا ہونے پر بچے کے منہ میں تھوڑے تھوڑے چھوٹے دانت مسوڑھے سے نکلتے دکھائی دیتے ہیں جو ۳۔۵ ہفتہ کی عمر میں پورے نکل آتے ہیں۔ یہ دودھ کے دانت کہلاتے ہیں جو سفید رنگ کے تیز چمکیلے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھر انہیں سے بیچ کی جوڑی دس ماہ پر اسکے بعد کی جوڑی بارہ ماہ پر بغل کی جوڑی پندرہ ماہ پر کنارے کی جوڑی اٹھارہ ماہ پر گر جاتی ہے اور انکی جگہ پر مستقل دانت جوڑی جوڑی کرکے نکلا کرتے ہیں چنانچہ ہمیں چالیس ماہ کی عمر میں بیچ کی جوڑی قریب تین سال کی عمر میں اسکے بعد جوڑی چار سال میں بغل کی جوڑی اور ۵ سال میں کنارے کی جوڑی نکل آتی ہے پھر سات سال کی عمر تک دانت ایسے ہی ایک حالت پر رہتے ہیں پھر آٹھویں سال سے بیچ والے نویں سال سے اسکے بعد والے دسویں سال سے بغل والی گیارہویں سال سے کنارے والے دانت جوڑی میں گھسنے لگتے ہیں۔
۲۔ کمسن جانور کے کھر چھوٹے چمکیلے ہوتے ہیں جو عمر کیساتھ لمبے چوڑے اور کھردرے ہوتے جاتے ہیں۔
۳۔ تین سال کی عمر میں جانور کی سینگوں پر ایک گراری بنجاتی ہے اسکے بعد ہر سال ایک گراری پڑتی جاتی ہے یعنی اگر سینگھ میں چار گراری ہو تو اسکی عمر ۶ سال ہوگی بھینس کی سینگ میں گراریاں اچھی طرح دکھائی دیتی ہیں۔
۴۔ عام حلیے کی پہچان یہ ہیں۔ کمسن نوجوان جانور کے سینگ سیدھے چہرہ ملائم و تنا ہوا آنکھ چمکیلی و نکلی ہوئی گائے یا بکری مادہ کا تھن اپنی جگہ پر تنا ہوا چہرہ رونق دار ہوگا بدن میں پھرتی ہوگی۔ بوڑھے جانور کی کمر جھکی کھال کھردری و ڈھیلی آنکھ چھوٹی اور اندر کو دھنسی ہوگی۔ جانور سست ہوگا۔ مادہ کا تھن لٹکا ہوا جسمیں ٹٹولنے سے گٹھلیاں معلوم ہونگی۔

(د) جانوروں کا علاج :-

۱۔ کھر کا زخم۔ کانٹا وغیرہ دیکھکر نکالدیں پھر ماشہ بھر نیلا تھوتھا پاؤ بھر گرم پانی میں حل کرکے اسمیں کھر کو آدھ گھنٹہ ڈبو رکھیں پھر اسمیں ٹنکچر آیوڈین یا فنائل کے تیل کی پھریری رکھکر پٹی باندھیں۔ اگر زخم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تب بھی یہی علاج کریں۔
۲۔ تھن کا زخم۔ پوٹاش کے ہلکے گلابی پانی سے دھوکر بورک ایسڈ کا مرہم لگائیں۔
۳۔ موچ۔ تازہ موچ پر سرد پانی کی پٹی باندھیں۔ گرم یا سوجی ہوئی موچ پر ماشہ بھر نمک ۱ سیر گنگنے پانی میں حل کرکے سینکیں پھر تیل مالش کرکے پٹی باندھیں۔ نسخہ مالش۔ السی کا تیل، تارپین کا تیل، کافور، سب کو ملاکر دھوپ میں رکھیں۔
۸ تولہ ۲ تولہ ۲ ماشہ

۴۔ ہڈی ٹوٹنا۔ جانور کو جھٹکے سے اس طرح گرائیں کہ جوڑ کا ہٹا ہوا حصہ اپنی جگہ پر آ جائے اور ٹانگ کو جھٹکے سے آگے پیچھے ہلائیں دو چار دفعہ میں ہڈی بیٹھ جائے گی پھر سرسوں کی کھپاچی باندھیں یا ریبلا دونا کے تیل کی صبح شام مالش کریں۔

۵۔ پونکا۔ اس میں جانور سست ہو جاتا ہے آنکھ ناک منہ سے پانی بہتا ہے کھانا نہیں کھاتا دو تین دن بعد تیز دست آنے لگتے ہیں۔ یہ لگنے والی بیماری ہے مریض کو الگ رکھیں پہلے دن صاف پانی میں چار تولہ نمک ملا کر پلائیں۔ دستوں کیلئے کریا شتی آدھ چھٹانک کتھا پاؤ چھٹانک بیل کا گودا ڈیڑھ پاؤ۔ سب ایک خوراک میں ملا کر کھلا دیں۔

۶۔ مرغی کا انڈا نہ دینا۔ مرغی کو گنگنا گھی دو چمچہ یا ارنڈی کا تیل ایک چمچہ پلائیں اور دڑبہ میں پھٹکری آدھ تولہ دس پانی میں ملا کر چھڑک دیا کریں۔

۷۔ گائے بیل کی کھانسی۔ نوشادر ۶ ماشہ، ملیٹھی ۲ تولہ، سونف ۲ تولہ سب کو کوٹ کر شیرہ میں ملا کر پلائیں۔

۸۔ گھوڑے کی کھانسی۔ گوگل ۴ ماشہ، ادرک ایک تولہ، افیون آدھ ماشہ سب کی ایک گولی بنا کر روزانہ کھلائیں۔

۹۔ گھوڑے کا جھولا فالج۔ کچلا آدھ ماشہ، اجوائن ۶ ماشہ، السی ۶ ماشہ، سونٹھ ۶ ماشہ، چرائتہ ۶ ماشہ کوٹ کر شہد ۲ تولہ میں ملا کر صبح و شام غذا کے ساتھ کھلائیں۔

۱۰۔ گھوڑے کی چاندنی یا ایٹھنس۔ چرس ۲ ماشہ، تخم السی ایک تولہ، شہد ۲ تولہ، بھنگ کا پتہ ۲ ماشہ چٹنی بنا کر صبح شام کھلائیں۔

حصہ ۴ مختلف اداروں سے فائدہ اٹھانا

۱۔ اچھے بیج سرکاری بیج گوداموں یا سرکاری فارموں سے حاصل کریں۔

۲۔ بلاکوں کے ذریعے پانی کے نل کنویں اور رہٹ وغیرہ کیلئے امداد حاصل کریں۔ ۳۔ سرکاری مویشی اسپتالوں میں جانوروں کا معقول علاج بڑھیا و اچھی نسل کی گابھن کرائیں۔ ۴۔ بلاکوں کے ذریعے دوائی کھاد بیج اور فصلوں کے بچاؤ کی دوائیں حاصل کریں۔ ۵۔ اچھے جانوروں کی خریداری کیلئے اچھے قسم کے مویشی بازار یا جانوروں کے میلوں سے فائدہ اٹھائیں۔

پتہ میلہ مویشیان ٹونڑی گنج

۱۔ جرول روڈ سے بہرائچ جاتے ہوئے کٹھائی گھاٹ جانے والی سڑک سے آٹھویں میل پر میلہ لگتا ہے۔

۲۔ سیتاپور سے لہرپور رہٹہ بازار ہوتے ہوئے کٹھائی گھاٹ اتر بہرائچ جانے والی سڑک سے بارہ میل پر میلہ لگتا ہے۔

سید علی بانی میلہ مویشیاں۔ ٹونڑی گنج۔ کوتوالی بہرائچ

مطبوعہ اکلیل پریس بہرائچ